نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔ڈیوس روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے اگیتی اور موسمی کپاس کی فصل میں کھادوں کے استعمال و دیگر مینجمنٹ اُمور بارے سفارشات جاری کر دیں۔

لاہور:22جون2025() ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق اگیتی کاشتہ 100 سے 120 دن کی فصل پر 25 سے 30 ٹینڈے وکلیاں موجود ہیں لہذا افصل کی بڑھوتری کے لیے یوریا(آدھی بوری فی ایکڑ یا کیلشیم امونیم نائٹریٹ (CAN) ایک بوری فی ایکڑ بذریعہ آبپاشی 15 سے 20 دن کے وقفے سے استعمال کریں۔اچھی پیداوار حاصل کرنے اور گرمی سے بچاؤ کے لیے 7 دن کے وقفہ سے دو سپرے کریں۔ سپرے محلول بنانے کے لیے بورک ایسڈ(17 فیصد)300 گرام،زنک سلفیٹ(33 فیصد)250 گرام، میگنیشیم سلفیٹ 250 گرام اور کپڑے دھونے والا سرف 50 گرام 100 لیٹر پانی میں حل کریں۔ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے مزید کہا کہ زنک اور بوران کو کیڑے مار زہروں کے ساتھ ملا کر استعمال نہ کریں۔سپرے صبح یا شام کے وقت اوپر والے پتوں پر کریں۔دوپہر کے وقت سپرے نہ کریں کیونکہ اس سے پتوں کے جھلساؤ کا خطرہ ہوتا ہے۔موسمی کاشتہ فصل میں ایک بوری ڈی اے پی یا دو بوری نائٹروفاس فی ایکڑ بجائی کے 25 سے 35 دن کے اندر چھدرائی کرنے کے فوراً بعد ڈال دیں۔کپاس کے کاشتکار 30 دن کی کاشتہ فصل میں چھدرائی کا عمل مکمل کرلیں۔ٹرپل جین اقسام جو کہ گلابی سنڈی کے خلاف مزاحمت کی حامل ہوتی ہیں ان پر پھول نکلنے سے پہلے ترجیحا 25 سے 30 دن کی کاشتہ فصل پر گلاسیفوسیٹ بحساب 1800 ملی لیٹر فی ایکڑ استعمال کریں۔پانی کی ضرورت کو جانچنے کے بعد اگر فصل کو پانی کی کمی ہو تو ترجیحاً شام میں رات کے وقت پانی دیا جائے۔ فصل کو ایک ہی دفعہ زیادہ پانی دینے کی بجائے وقفہ وقفہ سے ہلکی آبپاشی کریں تا کہ جڑوں کو خوراک اور سانس لینے میں آسانی رہے۔موسمی یا پچھیتی کپاس کاشت کی صورت میں گرمی کے اثرات کو کم کرنے کے لیے 3 دن کے وقفے سے پانی لگائیں۔

☆☆☆☆